ذات پات کی الجھنوں سے بچنا چاہئے

(فرمودہ ۲۲- جون ۱۹۱۸ء)

سید عزیز الرحمٰن بریلوی کی لڑکی نصرت بانو کا نکاح ڈاکٹر عطر الدین صاحب وٹرنری گریجویٹ سے پانچ سو روپیہ مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھا۔

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ تقویٰ کو ہی معیارِ شرافت سمجھیں اور ذات پات کی الجھنوں سے حتی الامکان بچیں اور سید صاحب کے نمونہ پر اظہار خوشنودی فرمایا۔

(الفضل ۳۰- جولائی ۱۹۱۸ء صفحہ ۲)